Date:

آج کی سوچ

ہماری استاذہ کا ہم پر بڑا احسان ہے کہ انہوں نے ہمیں ہر کلاس سے پہلے سوچ دی ہماری رہنمائی کی ان کے ذریعہ میں نے بھی ان سے کچھ اصول اخذ کئے ہیں۔

سب سے پہلی بات یہ کہ اخلاص نیت کی دعا ہر عمل سے پہلے کیونکہ یہ ایک راز ہے میرے اور میرے رب کے درمیان اسکو نہ کوئی فرشتہ جان سکتا ہے نہ شیطان۔

پھر ہمیں ہمارے مقصد کی طرف توجہ دلائی کہ علم کو حاصل کرنے کا مقصد کیا ہے۔ کہ اس علم کے ذریعہ قرآن فہمی کے ذریعہ اللہ سے اپنے تعلق کو مضبوط کرنا ہے۔ ہر وقت غور کرنا ہوگا کہ میرا تعلق قرآن سے کیسا ہے اور پھر اس پر عمل کیسے کرنا ہے۔ صحابہ کیسے تھے ہم نے دین و عمل ساتھ ساتھ سیکھے۔ اسکے لئے محنت ضروری ہے عود کی لکڑی جب جلتی ہے تو خوشبو دیتی ہے

دنیا میں رہتے ہوئے آخرت کو مدنظر رکھنا ہے۔ اسکے لئے انبیاء کے اسوہ کو دیکھنا ہے ابراہیم علیہ السلام کی سوچ و بچار انکی قربانیاں بغیر کسی ہچکچاہٹ کے اللہ کے احکام کی تابعداری۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے نمونے ہمارے لئے مشعل راہ ہیں

ہمیں موقعوں کی مناسبت سے ایام اللہ کی یاد دلائی گئی عشرہ ذوالحجہ کی اہمیت محرم کا روزہ ان دنوں میں عبادت حج کے موقع پر دین مکمل ہونے کا اعلان ہوا۔ ہمارے پاس کتاب موجود ہے مکمل ہے کسی اور طریقے کی ہمیں ضرورت نہیں ہے

اپنے ایمان کا جائزہ لینا میرا ایمان کیسا ہے کیا میرا ایمان مجھے عمل کی دعوت دیتا ہے ابوبکر نے ایمان لاتے ہی دعوت دی اور ۵ صحابہ عشرہ مبشرہ میں سے ایمان لے آئے۔ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی زندگی کی مثال ہے عورتوں کے لئے کیسے شوہر کا ساتھ دیا گھر کی دیکھ بھال کی جس پر ان کو جنت کی خوشخبری ملی۔

دین کے لئے قربانیاں دینی پڑتی ہیں امام حسین کی قربانی کی مثال دی

Date:

ان سوچوں نے ہمیں عمل پر ابھارا دین کے بارے میں فکرمندی پیدا کی ہے کہ

"علم عمل کو آواز دیتا ہے جواب آئے تو ٹھہر جاتا ہے ورنہ چلا جاتا ہے"

اللہ کی نعمتوں کا جائزہ لیں تاکہ شکر گزاری کا احساس پیدا ہو حکمتوں کا سبق لقمان کی زندگی میں ملتا ہے حکمت اللہ کو کتنی پسند ہے کہ ان کی باتوں کا ذکر قرآن میں موجود ہے۔

دلوں کی صفائی کے ساتھ ساتھ دلوں کی صفائی بھی کرنا ہے لوگوں کی غلطیوں کو درگزر کریں اور اپنی غلطیوں پر نظر کرکے ان کو درست کرنے کی فکر ہو غور کرنا ہے ان سب باتوں کے ساتھ کہ میری Legacy کیا ہے میں اپنی نسلوں کے لئے اپنی امت کے لئے کیا Legacy چھوڑ رہی ہوں تاکہ مرنے کے بعد بھی وہ میرے لئے صدقہ جاریہ بن جائے۔

محبتوں کے سفیر بننا ہے اپنے اخلاق و رویہ کو بہتر بنائے ہو دنیا میں زندگی گزارنی ہے تاکہ آخرت بہتر ہو۔ ہم دنیا میں رہتے ہوئے آخرت کے لئے کام کریں۔

اللہ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے آمین

پروین سعید

29.7.26